مولای صل وسلم دائما ابدا — درسِ حدیث — علی حبیبک خیر الخلق کلھم

قطب الاقطاب عالمِ ربانی محدثِ کبیر حضرت اقدس مولانا سید حامد میاں نور اللہ مرقدہٗ کا مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' شارع رائیونڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرت اقدسؒ کے اس فیض کو تاقیامت جاری و مقبول فرمائے، آمین۔ (ادارہ)

''دعا'' بھی کوشش بھی ! ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا ''توکل'' نہیں ہے !

(درسِ حدیث نمبر ۴۶ ۹رشوال المکرّم ۱۴۰۲ھ/۳۰رجولائی ۱۹۸۲ء)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

ایک صحابی ہیں وہ ہر نماز کے بعد ایک دعا مانگا کرتے تھے، ان کے بیٹے نے یہ کیا کہ باپ کو جب یہ دعا مانگتے ہوئے دیکھا اور ان سے وہ کلمات سنے تو خود بھی مانگنے لگے وہی دعا ! نماز سے فارغ ہوکر انہوں نے ایک دن وہی کلمات کہے جو والد کہا کرتے تھے، انہوں نے پوچھا کہ یہ کہاں سے تو نے سیکھے ؟ بیٹے نے کہا کہ میں نے یہ جناب سے سیکھے ! آپ یہ کلمات ادا کرتے ہیں نماز سے فارغ ہونے کے بعد، میں بھی یہ کہنے لگا تو انہوں نے کہا کہ ہاں جناب رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد یہ کلمات ادا فرماتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [1]

''میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر سے اور عذابِ قبر سے''

تین چیزیں ہیں کفر ہے ، فقر ہے ، عذابِ قبر ہے ! ان تین چیزوں سے دعا کی گئی پناہ کی !

[1] مشکوۃ المصابیح کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲۴۸۰

ایک حدیث میں اسی طرح کے کلمات اور بھی آتے ہیں ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ ۱؎ کفر اور قرض سے پناہ چاہتا ہوں ! ایک شخص نے عرض کیا کہ کیا کفر اور قرض یہ برابر ہوسکتے ہیں جو یہ ذکر ساتھ ساتھ ہورہا ہے ان کا ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں یعنی کبھی کبھی ایسے ہوجاتا ہے کہ آدمی فقر میں مبتلا ہوکر پریشانیوں میں گھر کر اس طرح خراب ہوجاتا ہے جیسے کفر سے خراب ہوجاتا ہے !

تو ایک حد تک برداشت ہوتی ہے اور اگر برداشت سے زیادہ کوئی چیز ہوجائے تو پھر نتیجے اور ہوتے ہیں اس کے ! تو اللہ تعالیٰ سے آپ نے پناہ چاہی ہے کہ یہ چیزیں اتنی نہ پیش آنے پائیں کہ جو برداشت سے باہر ہوجائیں ! اگرچہ یہ بھی تلقین ہے کہ برداشت کرو، صبر کرو، اللہ سے توقع رکھو، کام جاری رکھو، کوشش جاری رکھو اور خدا پر نظر رکھو یہ حکم ہے اور اس میں مدد ہوگی اللہ کی طرف سے اور ہوتی ہے ! !

کوشش اور اقتصادی حالت :

خالی بیٹھے رہنا اس پر توکل کرکے یہ تو بتایا نہیں شریعت نے، خالی بیٹھ جانا عبادت کے لیے بھی تارک الدنیا ہوکر وہ بھی پسند نہیں فرمایا لَا رَھْبَانِیَّۃَ فِی الْاِسْلَامِ ۲؎ یہ تارک الدنیا ہوکر بیٹھنا یہ اسلام میں نہیں ہے !

تو جنابِ رسول اللہ ﷺ نے انسانوں کی اقتصادیات کا بڑا خیال رکھا ہے اور اقتصادیات، معاشیات، رہن سہن، آمدنی یہ جو ہے اس کو پورا کرنا ایک اپنی کوشش سے ہوتا ہے، ایک دعا سے ہوتا ہے تو اپنی کوشش بھی اور خداوندِ کریم سے دعا بھی ہو ! اور فقر، احتیاج، حاجت مندی یہ انسان کو بڑے بڑے معاصی میں مبتلا کردیتی ہے، اس واسطے اس سے زیادہ پناہ چاہی گئی ہے اور حدیث شریف میں یہ کلمات آگئے، جنابِ رسول اللہ ﷺ نے بتلادیے، امت کو تعلیم فرمادیے ! ! اس سے ایک یہ فائدہ ہوا کہ دعا ہوگئی، خدا سے مانگنے کے لیے وہ کلمات مل گئے جن کلمات سے دعا کی گئی اور دوسرے نظریات مل گئے، تعلیم مل گئی کہ ان حالات میں اس طرح سے ایسے بات کرنی چاہیے یہ کہنا چاہیے ! !

۱؎ مشکوۃ کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲٤۸۱ ۲؎ شرح السنة للبغوی کتاب الصلٰوۃ رقم الحدیث ٤۸٤

تو اسلام میں تمام تعلیمات ہیں اور جو اسلام میں دعائیں سکھائی گئی ہیں ان دعاؤں کے بھی اثرات ہیں اور ان میں بھی ذہن سازی ہے لوگوں کی، ذہن سازی ان میں یہ ہے کہ خدا کی طرف رجوع تو بہرحال ہے چاہے فقر سے پناہ مانگ رہا ہو، کفر سے پناہ مانگ رہا ہو، قرض سے پناہ مانگ رہا ہو، بہرحال خداوندِ قدوس کی طرف توجہ کرنی لازمی ہے، اللہ کی طرف توجہ رکھے اور زبان سے اچھے کلمات ادا کرے اور معاشی حالت درست کرنے کی جان سے کوشش کرے تو پھر کامیابی ضرور ہوگی اور اس طرح کی پریشانیوں سے جو قابلِ برداشت نہ ہوں انسان ضرور بچا رہے گا ! ! !

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اعمالِ صالحہ کی توفیق نصیب فرمائے، آمین اختتامی دعا..........................

(مطبوعہ ماہنامہ انوارِ مدینہ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

جامعہ مدنیہ جدید کے فوری توجہ طلب ترجیحی امور

(۱) مسجد حامد کی تکمیل

(۲) طلباء کے لیے دارالاقامہ (ہوسٹل) اور درسگاہیں

(۳) کتب خانہ اور کتابیں

(۴) پانی کی ٹنکی

ثواب جاریہ کے لیے سبقت لینے والوں کے لیے زیادہ اجر ہے